سوال

(183) سبح اسم ربک الاعلی کے جواب میں سبحان ربی الاعلی کہنے کی دلیل

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سبح اسم ربک الاعلی کے جواب میں سبحان ربی الاعلی کہنے کی دلیل ارشاد فرمائیں؟ (ایک رسائل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی کریم ﷺ سے (سبح اسم ربک الاعلی) پڑھنے کے بعد سبحان ربی الاعلی پڑھنا ثابت نہیں ہے۔ دیکھئے "شہادت" اسلام آباد (ج شمارہ 12ص 14، دسمبر 2000) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے باسند صحیح ثابت ہے کہ وہ (سبح اسم ربک الاعلی) کے بعد سبح اسم ربک الاعلی کہتے تھے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ ج 2ص 509)

سیدنا ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ نے نماز جمعہ میں (سبح اسم ربک الاعلی) پڑھا تو کہا: سبحان ربی الاعلی (مصنف ابن ابی شیبہ 2/598 وسندہ صحیح)

تقریباً یہی مسئلہ سیدنا عبداللہ بن الزبیر و عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے اور کسی صحابی سے اس کی مخالفت مروی نہیں لہذا یہ ثابت ہوا کہ امام کا سورۃ الاعلی کی قرات میں سبحان ربی الاعلی کہنا صحیح ہے۔ (رہے مقتدی تو ان کے لیے سورہ فاتحہ پڑھنا فرض ہے اور اس کے علاوہ حالت جہری میں دیگر قراءت ممنوع ہے لہذا انہیں چپ رہنا چاہیے واللہ اعلم) (شہادت اکتوبر 2003)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد 1۔ کتاب الصلاۃ۔ صفحہ 401

محدث فتویٰ